میں نےجنت میں جھانکا تو دیکھا کے اس میں زیادے تر غریب لوگ تھے اور میں نے جےنم میں جھانکا تو دیکھا کے اس میں زیادے تر عورتیں تھیں

ابن عباس اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”میں نےجنت میں جھانکا تو دیکھا کے اس میں زیادے تر غریب لوگ تھے اور میں نے جےنم میں جھانکا تو دیکھا کے اس میں زیادے تر عورتیں تھیں“

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ اس حدیث میں بیان فرما رہے ہیں کے آپ ﷺ نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو اس میں زیادے تر غریب لوگ تھے کیونکے غریبوں کے پاس ایسی کوئی شے ہوتی ہی نہیں جو انہیں سرکش بنائے یے لوگ پابندِ دین اور مطیع و فرماں بردار ہوتے ہیں اسی لیے جو شخص آیات میں غور و فکر کرتا ہے اس پر یے آشکارا ہوتا ہے کے صاحبِ حیثیت اور امیر لوگ ہی رسولوں کو جھٹلاتے ہیں جب کے کمزور وناتواں لوگ رسولوں کی پیروی کرتے ہیں اس لیے جنت میں زیادے تر یہی لوگ ہوں گے حدیث سے یے ثابت نہیں ہوتا کے ہر غریب کو ہر امیر پر فضیلت حاصل ہے بلکے اس کا مفہوم یے ہے کے جنت میں غریب لوگ امیر لوگوں سے زیادے ہیں اور اسی بات کی آپ ﷺ نےخبر دی ہے ان کی غربت ان کے جنت میں جانے کا سبب نہیں اگرچے اس کی وجے سے ان کے حساب میں کچھ تخفیف ضرور ہو گی اس کے بجائے وے اپنی راستگی کی وجے سے جنت میں جائیں گے غریب آدمی اگر راست رو نے ہو تو اسے کوئی فضیلت حاصل نہیں ہوتی اسی طرح نبی ﷺ نے بتایا کے آپ ﷺ نے جےنم میں جھانک کر دیکھا تو اس میں زیادے تر عورتیں نظر آئیں کیونکے عورتوں میں ایسی بری عادات ہوتی ہیں جن کا رنگ ان کی طبیعتوں پر حاوی ہو جاتا ہے اور وے ان میں رچ بس جاتی ہیں شوہر کی ناشکری اور کثرت کے ساتھ لعن طن کرنا انہی بری عادات میں سے ہے اس لیے ان پر ضروری ہے کے اپنے دین کی حفاظت کریں تاکے جےنم سے محفوظ رہیں

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3184